هدية من فاعل الخير

www.KitaboSunnat.com

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ
ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا

صبح وشام کے أذکار

مع

نماز کے بعد اذکار

مُرتِب
فضیلۃ الشیخ محمد فاروق محمد صدیق حفظہ اللہ

نظرثانی
فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

دار المصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

صبح وشام کے اذکار

مع

نماز کے بعد اذکار

مُرتب

فضیلۃ الشیخ محمد فاروق محمد صدیق حفظہ اللہ

نظرثانی

فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

دار المصنفین

جملہ حقوق اشاعت برائے دار المصنفین محفوظ ہیں

دار المصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN
جدت اور تحقیق کا امین
2022ء

صبح وشام کے اذکار

مع

نماز کے بعد اذکار

مُرتب ______ فضیلۃ الشیخ محمد فاروق محمد صدیق حفظہ اللہ
نظرثانی ______ فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ
اشاعت ______ 2022ء

اسٹاکسٹ
دار المصنفین
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
G/F-3 بادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
0300-4262092
0308-4131740
Facebook/Dar-ul-Musannifeen
darulmusannifeen@gmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صبح کے اذکار

چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. (سنن أبي داود :5069)

”اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے، تیرے عرش کو اُٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوقات کو اِس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا

ہے تیرا کوئی شریک نہیں، اور (اِس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ) حضرت محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔“

ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ النُّشُوْرُ. (سنن الترمذي :3391)

”اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی، اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی، اور تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں، اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں، اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔“

ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ.

(أبو داود :5067)

"اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے! آسمانوں اور زمین کو بے مثال پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے ربّ اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق تو ہی ہے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اپنے نفس کے شر سے، اور شیطان کے شر سے، اور اس کے پھندے سے، اور اِس بات سے کہ اپنے خلاف ہی کسی بُرے کام کا ارتکاب کروں یا اسے کھینچ لاؤں کسی مسلمان کی طرف۔"

تین مرتبہ:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا. (فتاوی ابن باز: 28/26)

"میں اللہ کو بطور ربّ اور اسلام کو بطور دین اور محمد ﷺ کو بطور نبی مان کر راضی ہوں۔"

ایک مرتبہ:

﴿ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝۲۵۵ ﴾ (البقرہ: 255) (صحيح أبي داود : 4003)

"اللہ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کی ملکیت میں زمین و آسمان کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے اور جو ان کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین وآسمان کو گھیر رکھا ہے، وہ اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔"

سات مرتبہ:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (مجموع فتاوی ابن باز : 65/26)

"میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا اور وہ عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔"

ایک مرتبہ:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ

هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ. (صحيح أبي داود: 5071)

"ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی، شکر ہے اللہ کا، کوئی معبود برحق نہیں سوائے اللہ کے جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کی سلطنت ہے اُسی کو تعریف لائق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے ربّ! میں تجھ سے اِس دن کی بہتری مانگتا ہوں اور اِس دن کے بعد کی اور پناہ اِس دن کی برائی سے اور اِس کے بعد کی برائی سے، اے میرے ربّ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے، اے میرے ربّ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوم مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ۔ (السلسلة الصحيحة : 510/6)

''اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔''

ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِيْ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ، وَعَنْ شِمَالِيْ، وَمِنْ فَوْقِيْ، وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

(الكلم الطيب : 27)

''اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے عفو و درگزر کی، اپنے دین و دنیا، اہل و عیال، مال میں بہتری و درستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! ہماری ستر پوشی فرما اور ہمیں خوف و خطرات سے مامون و محفوظ رکھ اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے، اور پیچھے سے دائیں اور بائیں سے اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔''

ایک مرتبہ:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ۔

(صحيح الجامع : 5820)

''اے زندہ و جاوید! اے قائم و دائم! میں تیری رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے، اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے نفس کے سپرد نہ کر۔"

ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ (البخاري :6306)

"اے اللہ! تو میرا ربّ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا، اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میری

مغفرت کر دے، کہ تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں۔"

تین مرتبہ:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ.

(التوحيد لابن خزيمة : 394/1)

"اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی صفات کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنے نفس کی خوشنودی کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔"

سو مرتبہ:

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(شرح البخاري لابن الملقن : 360/29)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

نوٹ:......اسے صرف ایک بار بھی پڑھ سکتے ہیں۔

تین مرتبہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

(فتاوی نورعلی الدرب لابن باز: 304/3)

"میں اُس اللہ کے نام کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔"

فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْماً نَّافِعاً ، وَرِزْقاً طَيِّباً

وَعَمَلاً مُّتَقَبَّلاً. (مشكاة المصابيح : 2432)

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قابلِ قبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔"

ایک مرتبہ:

أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

(مجموع فتاوى ابن باز: 32/26)

"ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام، کلمۂ اخلاص، اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین اور اپنے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو کہ یکسو مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سو مرتبہ:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. (حلية الأولياء: 232/8)

"میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

دس مرتبہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ۔

"دعاؤں کی قبولیت کے لئے کثرت سے درود شریف پڑھیں۔"

(صحيح سنن النسائي : 1291)

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، نبی کریم ﷺ نے مجھے صبح و شام تین تین مرتبہ یہ سورتیں پڑھنے کی تلقین فرمائی:

جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھے گا تو یہ سورتیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔ (سنن الترمذي:3/182)

سورۃ الاخلاص:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٤

سورۃ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥

سورۃ الناس:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ١ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ٣ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٦

وقت صبح سے مراد:

نماز فجر کے بعد سے لیکر طلوع شمس تک افضل وقت ہے۔

(سورة ق ٣٩، سنن أبى داؤد ،رقم ٧٦٦٣ وحسنه الألبانى)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طلوع شمس کے بعد سے لے کر ظہر تک بھی جائز ہے لیکن یہ مفضول وقت ہے۔ (مستفاد از: سنن أبي داود رقم ۱۵۰۳ واسنادہ صحیح)

اگر ظہر تک بھی نہ پڑھ سکے تو صبح کا وقت تو نہیں رہ گیا لیکن اگر وقت شام سے قبل جب ممکن ہو پڑھ لے تو بعض اہل علم کے بقول اس کی بھی گنجائش ہے۔ واللہ اعلم

شام کے اذکار

چار مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَمْسَيْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ ،أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ،وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ. (أبو داود :5069)

”اے اللہ! میں نے شام کی ،میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اُٹھانے والے فرشتوں اور تمام فرشتوں،اور تیری تمام مخلوقات کو گواہ بناتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ،تو اکیلا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور یقیناً حضرت محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں۔''

ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. (سنن الترمذي :3391)

''اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ شام کی، اور تیرے نام کے ساتھ صبح کی، اور تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں، اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں، اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔''

ایک مرتبہ

اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهُ إِلٰى مُسْلِمٍ۔

(سنن أبو داود :5067)

''اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے! آسمانوں اور زمین کو بے مثال پیدا کرنے والے! اے ہر چیز کے ربّ اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق تو ہی ہے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں، اپنے نفس کے شر سے، اور شیطان کے شر سے، اور اس کے پھندے سے، اور اِس بات سے کہ اپنے خلاف ہی کسی بُرے کام کا ارتکاب کروں یا اسے کھینچ لاؤں کسی مسلمان کی طرف۔''

تین مرتبہ:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا، وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا. (فتاوی ابن باز :28/26)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"میں اللہ کو بطور ربّ اور اسلام کو بطور دین اور محمد ﷺ کو بطور نبی مان کر راضی ہوں۔"

ایک مرتبہ:

﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾﴾ (البقرہ: 255) (صحيح أبي داود: 4003)

"اللہ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کی ملکیت میں زمین و آسمان کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے اور جو ان کے

پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے، وہ اللہ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔"

سات مرتبہ

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. (مجموع فتاوى ابن باز : 26/65)

"میرے لیے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں نے اُسی پر توکل کیا اور وہ عرشِ عظیم کا ربّ ہے۔"

ایک مرتبہ:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

(سنن أبي داود : 5071)

”ہم نے شام کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے شام کی، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کے لیئے بادشاہت ہے اور اُسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے ربّ! میں تجھ سے اِس رات کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اِس رات کے شر اور جو اس کے بعد شر ہے اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے ربّ! میں سستی اور برے بڑھاپے سے

تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے ربّ! میں پناہ مانگتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔“

ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي. (الكلم الطيب : 27)

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللہ! میں تجھ سے عفو و درگزر کی، اپنے دین و دنیا، اہل و عیال، مال میں بہتری و درستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! ہماری ستر پوشی فرما اور ہمیں خوف و خطرات سے مامون و محفوظ رکھ اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے، اور پیچھے سے دائیں اور بائیں سے اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔"

ایک مرتبہ:

يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(صحيح الجامع : 5820)

"اے زندہ و جاوید! اے قائم و دائم! میں تیری رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتا ہوں، تو میرا ہر کام سنوار دے، اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔"

ایک مرتبہ:

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ، فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

(مجموع الفتاوى : 30/11)

"اے اللہ! تو میرا ربّ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا، اور میں تیرا ہی بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں، مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مغفرت کردے، کہ تیرے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں۔"

سو مرتبہ:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ. (السلسلة الصحيحة : 510/6)

"اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی حمد کے ساتھ۔"

ایک مرتبہ:

أَمْسَيْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

(مجموع فتاوى ابن باز : 32/26)

"ہم نے شام کی فطرت اسلام، کلمہ اخلاص، اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین، اور اپنے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو کہ یکسو

مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔"

تین مرتبہ:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

(فتاوى نور على الدرب لابن باز: 304/3)

"میں اُس اللہ کے نام کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں جس کے نام کی برکت سے زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔"

تین مرتبہ:

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

(سفر السعادة : 309)

"میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس مخلوق کے شر سے جو اس نے پیدا کی، اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے صبح وشام تین تین مرتبہ یہ سورتیں پڑھنے کی تلقین فرمائی:

جو شخص صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھے گا تو یہ سورتیں ہر چیز سے کافی ہو جائیں گی۔(سنن الترمذي : 182/3)

سورۃ الاخلاص:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٤

سورۃ الفلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥

سورۃ الناس:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ١ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ٣ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ٦

وقت شام سے مراد:

نماز عصر کے بعد سے لے کر غروب شمس تک افضل وقت ہے۔

(سنن أبي داؤد : ٣٦٦٧)

غروب شمس کے بعد سے لے کر آدھی رات تک بھی جائز ہے لیکن یہ مفضول وقت ہے۔(بخاری : ٣٦٠٣)

اگر آدھی رات تک بھی نہ پڑھ سکے تو شام کا وقت تو نہیں رہا لیکن اگر وقت صبح سے قبل جب ممکن ہو پڑھ لے تو بعض اہل علم کے بقول اس کی بھی گنجائش ہے۔ واللہ اعلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فرض نمازوں کے بعد مسنون اذکار

ذکر اور دعا میں فرق:

اردو میں عام طور سے ''ذکر'' اور ''دعاء'' میں فرق نہیں کیا جاتا اور ''ذکر'' کو بھی ''دعاء'' ہی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ حالانکہ دونوں میں فرق ہے ''ذکر'' سے مراد ایسے الفاظ جن میں اللہ کی حمد وثناء بیان کی جائے اور ''دعاء'' سے مراد ایسے الفاظ جن میں بندہ اللہ سے کچھ طلب کرے۔

یہ فرق واضح ہوجانے کے بعد معلوم ہونا چاہیے کہ نماز کے بعد کوئی بھی ''دعاء'' ثابت نہیں ہے بلکہ نماز کے بعد صرف اور صرف

''اذکار'' ہی ثابت ہیں۔

نیز اللہ کے نبی ﷺ نے نماز کے اندر تشہد کے اخیر میں زیادہ سے زیادہ دعائیں کرنے کی تعلیم دی ہے۔ (صحیح مسلم، رقم:968)

اس کے برخلاف کسی بھی حدیث میں نہیں ملتا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے نماز کے بعد کوئی دعا پڑھی ہو یا ایسی کوئی تعلیم دی ہو البتہ نماز کے بعد اذکار پڑھنا اللہ کے نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

زیادہ سے زیادہ استغفار کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ یہ دعاء ہے اور اس کا محل نماز کے بعد ہے۔ لیکن یہ استغفار جن الفاظ کے ساتھ منقول ہے ان میں اکثر الفاظ ذکر ہی کے ہیں یعنی مجموعی لحاظ سے یہ بھی ذکر ہی ہے۔ نیز استغفار میں براہ راست خیر کا سوال نہیں ہوتا ہے بلکہ عذاب الٰہی سے بچنے کا سوال ہوتا ہے اس لیے اس میں ذکر کا پہلو غالب ہے۔ واللہ اعلم۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بہرحال اگر اسے مکمل طور سے دعاء ہی مان لیں تو صرف اسی کا استثناء کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی بھی دوسری دعاء نماز کے بعد ثابت نہیں ہے۔

اَللّٰهُ أَكْبَرُ. (صحيح البخاري: 842، مسلم :583)

''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

أَسْتَغْفِرُ اللهَ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ، أَسْتَغْفِرُ اللهَ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ. (مسلم: 591)

''میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں (تین مرتبہ) اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف ہی سلامتی ہے، تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عزت والے۔''

سُبْحَانَ اللهِ (33 دفعہ)۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 دفعہ)۔

اللهُ أَكْبَرُ (34 دفعہ) (مسلم: ٥٩٦)

اللہ پاک ہے، تمام تعریفات اللہ کے لیے ہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔

یا اللهُ أَكْبَرُ صرف 33 دفعہ ہی پڑھے اور 100 کی عدد اس دعاء سے پوری کرے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (مسلم: ٥٩٧]

'اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اس کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللّٰهُمَّ لَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ (بخاری: 844)

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لیے ستائش ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ تو جو چیز دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جس چیز کو تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی کوشش کرنے والے کی کوشش تیرے مقابلے میں سودمند نہیں۔“

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ

إِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ.

”اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اس کے لیے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر، گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ہم اس کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لیے فضل ہے اور بہترین ثنا (تعریف) اسی کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ہم اسی کے لیے عبادت کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔“ (مسلم:594)

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. (بخاری : 2822)

”اے اللہ! میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں ذلت (بڑھاپے)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

کی زندگی کی طرف لوٹائے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور عذابِ قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

اَللّٰهُمَّ أَعِنِّی عَلٰی ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (أبو داؤد : 1522)

"اے اللہ اپنا ذکر کرنے، شکر کرنے اور بہتر انداز میں تیری عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔"

رَبِّ قِنِی عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ. (مسلم: 709)

"اے پروردگار تو آخرت کے دن اپنے عذاب سے مجھے بچا۔"

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَلَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

"اے نبی ﷺ! کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔"

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾﴾

"اے نبی ﷺ کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، اور اندھیری رات کی تاریکی سے جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔"

﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ۬ الْخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾﴾

"اے نبی ﷺ! کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے ہے۔" [ترمذی: 2903]

جامعہ تعلیم البنات (رجسٹرڈ)

جامعہ تعلیم البنات، حاجی آباد، فیصل آباد اپنے تعلیمی معیار اور قابل اساتذہ کی وجہ سے ایک منفرد ادارہ ہے، جو 1974ء سے کام کر رہا ہے۔

شعبہ جات: تحفیظ القرآن الکریم، ترجمۃ القرآن الکریم درس نظامی، عصری تعلیم۔

جامعہ کے سالانہ اخراجات 2500000 روپے ہیں، جو اللہ کے فضل و کرم کے بعد مخیر حضرات کے تعاون سے پورے کیے جاتے ہیں۔ **نوٹ:** ہمیں طالبات کے لیے مزید رہائشی کمروں کی ضرورت ہے۔

من جانب: حاجی ریاض احمد بٹ، مہتمم جامعہ تعلیم البنات، گلی نمبر 1 حاجی آباد، فیصل آباد

0300-6637034
0312-6637034

IBAN: PK57 MEZN 0004210101877066
ACCOUN TITLE: RIAZ AHMED

دار المصنفین
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
G/F-3 ہادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
0308-4131740 0300-4262092
Facebook/Dar-ul-Musannifeen
darulmusannifeen@gmail.com